مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا بشیر احمد حصاریؒ کا سانحہ ارتحال:...... 21 ذی الحجہ 1434ھ، 17 اکتوبر 2013ء بروز اتوار عالم با عمل اور متعدد تحقیقی کتابوں کے مصنف مولانا بشیر احمد حصاری راہی ملکِ عدم ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ 1934ء میں مشرقی پنجاب انڈیا کے راجپوتانہ زون ضلع حصار کے گاؤں ہڑولی میں پیدا ہوئے۔ ناظرہ قرآن مجید اور ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم سے حاصل کی، اس کے بعد گھر کے قریبی اسکول میں تین جماعتیں پڑھیں، اسکے بعد دینی علوم کی تحصیل کی طرف متوجہ ہوئے، قاسم العلوم فقیر والی ضلع بہاول نگر اور مدرسہ صادقیہ عباسیہ میں مشکوٰۃ تک تعلیم حاصل کی، دورہ حدیث کے لیے جامعہ خیر المدارس ملتان کا ارادہ کیا لیکن مولانا عبدالرحمٰن کامل پوریؒ کے دارالعلوم ٹنڈوالہ یار ہجرت کی بناپر آپ بھی دارالعلوم ٹنڈوالہ یار تشریف لے آئے اور 1950ء میں دورہ حدیث سے فراغت حاصل کی۔ آپ نے جن حضرات سے کسب فیض کیا ان میں حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوریؒ، محدث العصر حضرت بنوریؒ، حضرت مولانا بدر عالم میرٹھیؒ، حضرت مولانا اشفاق الرحمٰن کاندھلویؒ، حضرت مولانا عبدالرشید نعمانیؒ جیسے اساطین علم شامل ہیں۔ آپ زندگی بھر درس وتدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف سے بھی منسلک رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خوب ملکہ عطا فرمایا تھا خصوصاً دفاع صحابہؓ اور ان کی صحیح تاریخ بیان کرنے میں آپ امام مانے جاتے تھے۔ آپ کے شاہ کار قلم سے دسیوں کتابیں وجود میں آئیں، جن میں سے کچھ شائع ہو چکی ہیں اور کچھ اشاعت کی منتظر ہیں۔

21 ذی الحجہ 1434ھ کو آپ کو دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ 22 ذی الحجہ بروز پیر مولانا پیر ناصر الدین خاکوانی نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ آپ نے سوگواران میں 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں اور ہزاروں شاگرد چھوڑے ہیں۔

☆......☆......☆

حضرت مولانا ظاہر شاہ صاحب کی رحلت:...... 13 محرم الحرام 1435ھ، 18 نومبر 2013ء بروز پیر دارالعلوم